خلاصۂ درس:۳۵

منادیٰ کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔مفرد معرفہ (یعنی ایسا اسم معرفہ جو مضاف ہو نہ شبہ مضاف)

۲۔نکرۂ مقصودہ(یعنی ایسا نکرہ جس سے ایک معین چیز مقصود ہو اور یہ بھی مضاف ہو نہ شبہ مضاف)۔

۳۔مضاف(یعنی ایسا اسم جو اپنے مابعد کی طرف مضاف ہو،نسبت دی گئی ہو) جیسے یَا عَبْدَ اللهِ، یَا اَوْلِیاءَ اللهِ وغیرہ۔

۴۔شبہ مضاف:اس کو کہتے ہیں جس سے متصل ہوایسی چیز جو اس کے معنی کو پورا کرتی ہو۔اور اس کا مابعد یا معمول ہوگا یا معطوف۔

۵۔نکرۂ غیر مقصودہ:اسم جنس ہوتا ہے جس سے کوئی معین فرد مراد نہیں ہوتی ہے۔

✍ **منادیٰ کے احکام:**

اگر مفرد معرفہ یا نکرۂ مقصودہ ہو تو علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے مثلاًضمہ علامت رفع ہو جیسے واحد کی صورت میں جیسے یا زیدُ، یا رجلُ یا جمع مکسر جیسے یا رِجالُ جمع مؤنث سالم جیسے یا مسلماتُ وغیرہ۔اور الف علامت رفع ہو جیسے تثنیہ میں جیسے یا زیدانِ، یا حَسَنَانِ اور واو علامت رفع ہو جیسے یا زیدُونَ.

✍ منادیٰ باقی تین صورتوں میں یعنی مفرد نکرۂ مقصودہ،مضاف اور شبہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے جیسے یا عبدَالله وغیرہ۔

- یا ضاحکاً وجهُهُ اور اس کے بعد کی مثالیں شبہ مضاف کے لئے ہیں اور منادیٰ کا مابعد اس کا معمول ہے۔کیونکہ :

وجهُهُ فاعل ہے ضاحكاً کا جو اسم فاعل (یعنی شبہ فعل) ہے۔

جَبَلاً مفعول بہ ہے طَالِعاً کا

فِعْلُهُ نائب فاعل ہے مَحْمُوداً کا جو اسم مفعول ہے۔

لِدِینِ اللهِ جار و مجرور متعلق ہے ناصراً سے

الیومَ مفعول فیہ ہے مُسَافِراً کا

ثَلَاثِینَ معطوف ہے ثَلَاثَةً پر اور رَجُلاً اس کی تمیز ہے۔

- یَا رَجُلاً خُذْ بِیَدِی (اے کوئی شخص!میرا ہاتھ تھام لو)جب کوئی اندھا کہے تو یہ منادیٰ نکرۂ غیر مقصودہ کی مثال ہے کیونکہ اس نے کسی معین شخص کو مراد نہیں لیا ہے۔

ImamSadiq.tv